إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۸۵ | روزنامہ **الفضل** | ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر غلام نبی | دارالامان قادیان

تار کا پتہ الفضل قادیان | قیمت فی پرچہ

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷	۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ	یوم چہارشنبہ	مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۴۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان اور ارد گرد کے مسلمانوں سے احرار کی جھوٹی اور بناوٹی ہمدردی

مجلس احرار کے صدر مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے جنہوں نے صدارت کا دائمی پٹہ اپنے نام لکھا رکھا ہے "احرار تبلیغ کانفرنس قادیان" کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ کے نافذ ہونے کے متعلق جو اعلان کیا ہے۔ اس میں نہ صرف "قادیان اور اس کے نواح کے مظلوم اور غریب مسلمانوں" کے متعلق رونا رویا ہے۔ بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ "قادیان میں ہندوؤں۔ اور سکھوں کی حالت مسلمانوں سے زیادہ جُدا نہیں۔ مسلمانوں کی طرح ان کا بھی بائیکاٹ ہے۔ اور وہ بھی خوف و ہراس میں زندگی بسر کرتے ہیں"۔ اس کے بعد احرار کو ان لوگوں کا محافظ اور مددگار ظاہر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ احرار تبلیغ کانفرنس کی غرض و غایت ان لوگوں کی حوصلہ افزائی تھی۔ اور ان پر یہ ظاہر کرنا تھا۔ کہ "بددل ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ تمام اسلامی ہند تمہارے ساتھ ہے"۔

اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے۔ کہ قادیان اور مضافات قادیان کے غیر احمدیوں کی وہی حالت ہے۔ جو احرار بیان کرتے ہیں۔ تو پھر سوال یہ ہے۔ کہ ان کی مظلومیت کو مٹانے اور ان کی بددلی کو دور کرنے سے تبلیغ کانفرنس کا کیا تعلق۔ تبلیغ کا تعلق مذہبی امور سے ہے۔ اور مذہبی مسائل بیان کرنے کو تبلیغ کہا جاتا ہے۔ پھر دریافت طلب امر یہ بھی ہے کہ قادیان اور اس کے ارد گرد کے غیر احمدیوں پر ہی احرار کی نظرِ عنایت کیوں ہے۔ اور وہ بھی احمدیوں کے خلاف بالکل غلط اور جھوٹے الزامات کو آڑ بنا کر۔ اور جس قسم کے حالات میں سے اس علاقہ کے مسلمان گزر رہے ہیں۔ اور جس قسم کے مصائب میں مبتلا ہیں۔ ان کے ازالہ کی طرف کیوں متوجہ نہیں ہوتے۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ کئی ایسے دیہات ہیں۔ جہاں مسلمانوں کو اذان دینے کی بھی اجازت نہیں۔ اور نہ مسجد تعمیر کر سکتے ہیں۔ پھر کئی دیہات میں مسلمان عورتوں کو غیر مسلموں نے زبردستی اپنے گھروں میں ڈال کر ان کو مرتد کر لیا اور اس قسم کے واقعات آئے دن ہوتے رہتے ہیں کیا احرار نے کبھی ان کی طرف توجہ کی۔ اور جن مسلمانوں کو ان حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ان کی ہمدردی کا جذبہ احرار کے دل میں پیدا ہوا۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں۔ تو یہ کس طرح تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف شورش انگیزی کا باعث مسلمانوں سے احرار کی ہمدردی ہے۔

پھر پنجاب کے دوسرے مقامات میں آئے دن مسلمانوں پر جو مظالم توڑے جاتے ہیں۔ ان کے انسداد کے لئے احرار نے کبھی کوشش کی۔ احرار نے لاہور میں اپنا مرکز بنا رکھا ہے اور اسی ضلع کے ایک مقام راجہ جنگ میں پچھلے دنوں مسلمانوں کو جن مصائب میں سے محض اس لئے گزرنا پڑا۔ کہ وہ مسجد میں اذان دے کر نماز پڑھنا چاہتے ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے احرار نے کیا کیا۔ اگر کچھ بھی نہیں۔ تو قادیان اور اس کے ارد گرد کے مسلمانوں کی جھوٹی ہمدردی کا ادعا کرتے ہوئے انہیں شرم آنی چاہیئے۔

پھر کیا احرار وہی تو نہیں۔ جنہوں نے اسی ماہ میں اکوڑہ خٹک میں خاکساروں کی ایک پارٹی کو ایک مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے داخل ہونے سے یہ کہہ کر روکا۔ کہ تم لوگ کافر ہو مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اور جب ان لوگوں نے باہر میدان میں صف بندی کر کے نماز مغرب کی نیت باندھ لی۔ تو جونہی وہ سجدہ میں گئے احرار نے ان پر پتھر برسانے شروع کر دیئے۔ اس پر بھی جب خاکسار نماز پڑھتے رہے۔ تو احرار نے ان پر حملہ کر دیا اور ان کے گلوں میں پٹکے ڈال کر گھسیٹنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ خاکساروں پر کلہاڑیوں سے حملے کئے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ایک خاکسار کا تو پتہ ہی نہ لگا۔ کہ کدھر غائب کر دیا گیا۔ چودہ سخت مجروح ہوئے۔ جن کو نوشہرہ ہسپتال میں داخل کرنا پڑا۔ اور باقیوں کو بھی زخم آئے سات کی ۳۲ بائیسکلیں بالکل چکنا چور کر دی گئیں بعد میں مفقود الخبر خاکسار کی لاش کٹی ہوئی مل گئی۔

اس تازہ واقعہ سے جہاں احرار کی دینداری اور اسلام دوستی کا پتہ لگتا ہے وہاں یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ جہاں ان کا بس چلے۔ یہ لوگ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ کیسا وحشیانہ اور ظالمانہ سلوک کرتے ہیں۔ نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں داخل ہونے سے روکنا۔ اور پھر نماز پڑھتے ہوئے لوگوں پر وحشیانہ حملہ کر کے ایک کو قتل اور بہت سوں کو زخمی کر دینا احرار کی دینداری اور حمایت اسلام کا ادنےٰ کرشمہ ہے۔ اس طریق عمل کی موجودگی میں جب احرار مسلمانوں کی ہمدردی کا ادعا کریں تو ان سے زیادہ جھوٹا اور کون ہو سکتا ہے۔

بے شک یہ واقعہ سرحدی صوبہ میں ہوا لیکن وہ احراری لیڈر جو قادیان اور اس کے

(باقی صفحہ ۲)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ رجون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو نقرس کے درد میں خدا کے فضل سے اب افاقہ ہے۔ حضور آج سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ ضعف ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؂

سیدہ ام طاہر احمد کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ مگر ابھی حرارت کی شکائت ہے احباب دعائے صحت کریں ؂

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کا بخار ٹوٹ گیا ہے۔ الحمد للہ

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اگزیما کی تکلیف ابھی دور نہیں ہوئی احباب دعائے صحت جاری رکھیں ؂

نئی اور پرانی آبادی کے درمیان کے ایک محلہ کا بے معنی سا نام ریتی چھلہ پڑ گیا تھا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس کی بجائے دار الفتوح نام رکھنا منظور فرمایا ہے۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب۔ مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؔ اور دیگر مبلغین سیالکوٹ کے جلسہ سے اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال شملہ سے واپس آ گئے ہیں ؂

سیرۃ و سوانح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انصار

بہ آں گروہیکہ از ساغر وفا مستند
زما پیغام رسانید ہر کجا ہستند

"الفضل" کی قریب ترین اشاعت میں سیرت و سوانح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق میں نے جو نوٹ شائع کیا ہے۔ ایڈیٹر صاحب الفضل نے بھی اس کے متعلق نہائت موثر نوٹ لکھا ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء

اس تحریک پر سب سے پہلی آواز عزیز محترم مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹر کی کلکتہ سے آئی اور میں اُسے مبارک فال سمجھتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے کی اعانت اور ان کے نام میں ظفر کا ہونا انشاء اللہ العزیز یہ کام ہو جائے گا میں نے تیس دوستوں کو پکارا ہے۔ اب عملاً اٹھائیس باقی ہیں۔

اول۔ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب
دوم حضرت سیٹھ عبد اللہ بھائی الہ دین

یہ بھی ایک امتحان محبت ہے۔ قیمت کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا اور نہ سردست کسی سے پیشگی قیمت لی جائے گی۔ مگر نام ایسے ہی دوست دیں جو عند المطالبہ قیمت ادا کر دیں۔ یہ قطعی فیصلہ ہے کہ پیشگی قیمت نہ لی جائے۔ ایک حصہ تیار ہونے پر بھیج دیا جائے گا۔ اور قیمت منگوالی جائے گی ؂

احباب اس تحریک کو جلد کامیاب بنائیں اور انجنیں بھی اطلاع دیں ؂

خاکسار عرفانی

ہندوستان کے مسلم و غیر مسلم لیڈران کے نام
خطبہ نمبر جاری کرنے کی اہم اور مفید تجویز

"الفضل" کے گزشتہ پرچہ میں ہندوستان کے سرکردہ اصحاب اور مسلم و غیر مسلم سیاسی لیڈروں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرنے کی تجویز تفصیل کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ یہ تجویز مختلف لحاظ سے نہائت اہم اور مفید ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ہر مخلص اور صاحب استطاعت احمدی اس کو کامیاب بنانے میں حصہ لے۔ اس طرح جاری کئے جانے والے پرچہ کی سالانہ قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ ہوگی۔ جو دوست اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں وہ ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ کے حساب سے رقم ارسال فرما دیں ؂

فی الحال ایک سو پرچہ اس قیمت پر جاری کرنے کا ارادہ ہے احباب کو جلد سے جلد یہ تعداد پوری کر دینی چاہیئے ؂

خاکسار مینجر "الفضل"

بقیہ صفحہ اول

مضافات کے مسلمانوں کے فرضی اور بناوٹی مظالم کی داستانیں بیان کرتے ہوئے نہیں تھکتے۔ اور جو انکی حمائت اور حفاظت کے نام سے قانون شکنی کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ان کے مونہہ سے ان مظلوم اور ستم رسیدہ مسلمانوں سے ہمدردی کا ایک لفظ بھی نہ نکلا۔ جنکو نماز پڑھتے ہوئے نہائت بیدردی کے ساتھ احرار نے زخمی کر دیا۔ حتیٰ کہ ایک کو جان سے بھی مار دیا ؂

دراصل احرار کو مسلمانوں سے ہمدردی نہ کبھی ہوئی ہے۔ اور نہ ہو سکتی ہے بلکہ وہ تو ان کے خون کے پیاسے ہیں۔ ہاں اپنے ذاتی اغراض و مقاصد کی خاطر ان کی ہمدردی اور خیر خواہی کا نقاب اوڑھ لیا کرتے ہیں۔ یہی طریق انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف فتنہ انگیزی کے لئے اختیار کر رکھا ہے۔ مگر سمجھدار مسلمان ان کی چال سے واقف ہوتے جا رہے ہیں ؂

سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دُعا کی جائے

شیروانی کوٹ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت چند روز سے بہت ناساز ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے ایسی تکلیف ہوگئی ہے جسے انگریزی میں Herpes کہتے ہیں۔ سینے اور بازو پر دانے سے نکل آئے ہیں۔ جن میں بہت جلن اور درد رہتی ہے دائیں شانے میں بھی بہت درد ہے۔ احباب صحت کے لئے خاص طور دُعا فرمائیں ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا قادیان میں حج ہوتا ہے؟

(رقم زدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عنایت اللہ صاحب مشرقی کی ایک مطبوعہ تحریر میری نظر سے گزری ہے جس میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ میں نے سُنا ہے۔ قادیان میں حج ہوتا ہے۔ اور مکہ معظمہ کی بعض باتوں کی نقل کی جاتی ہے۔ مشرقی صاحب کو واضح ہو۔ کہ حق کے دشمن۔ حق کو مخفی کرنے کی کوشش میں اس قسم کی جھوٹی کہانیاں بناتے رہتے ہیں۔ اور ان کا یہی جھوٹ اس امر کی بڑی دلیل ہے۔ کہ وہ لوگ راہِ راست پر قائم نہیں ہیں۔ اور کذب بیانی کے ساتھ اپنی فتح چاہتے ہیں۔ حالانکہ کذب بیانی ہی ان کے واسطے شکست اور ذلت کا موجب ہو رہی ہے۔ قادیان میں سال میں دو جلسے ہوتے ہیں۔ ایک ماہ اپریل میں ہوا کرتا ہے جس کا نام مجلس مشاورت ہے۔ اس میں ہر شہر کی جماعت احمدیہ کے صرف ڈیلی گیٹ جمع ہوتے ہیں۔ اور سالانہ بجٹ۔ اور دیگر ضروری امور متعلق تبلیغ و نظامِ سلسلہ پر تجاویز پاس کی جاتی ہیں۔ تعدادِ حاضرین چند سو کے قریب ہوتی ہے۔

دوسرا سالانہ جلسہ کہلاتا ہے۔ جو دسمبر کے آخیر میں منعقد ہوتا ہے۔ تین دن رہتا ہے۔ گزشتہ سال اس میں تیئس ہزار آدمی شامل ہوئے اس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و علمائے جماعت کی تقریریں مختلف مضامین پر ہوتی ہیں۔

ان میں سے کسی اجتماع کو احمدی اصحاب نہ حج کے لفظ سے پکارتے ہیں۔ اور نہ ان کو حج سمجھتے ہیں۔ بلکہ حج کے واسطے ہر سال احمدیوں کی ایک معتدبہ تعداد جو فریضۂ حج کی استطاعت رکھتی ہے۔ مکہ معظمہ۔ اور مدینہ منورہ جاتی ہے۔ اور اس لئے کہ احمدی حج کرنے والوں کا آپس میں تعارف ہو سکے۔ اخبار میں ان کے نام حتے الوسع شائع کئے جاتے ہیں۔

احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظہور کی غرض یہ ہے کہ خدمتِ قرآن کرے۔ دینِ اسلام کی اشاعت کرے۔ کلمہ شریف نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ ان تمام امور پر صحیح طور پر پابندی ہی احمدیت کا کام ہے۔ مسلمانوں میں جو مذہبی عقائد کے سبب تفرقہ ہو کر ستر یا بہتر۔ یا اس سے بھی زیادہ فرقے ہو چکے تھے ان تفرقوں کو مٹانے کے واسطے اللہ تعالٰے نے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حکمًا عدلًا مقرر کر کے تمام مسلمانوں کو یکجا اور متحد کر دیا ہے۔ اب ہم نہ شیعہ ہیں۔ نہ سنی ہیں۔ نہ وہابی ہیں۔ نہ معتزلی ہیں۔ بلکہ ہم احمدی مسلمان ہیں۔

قادیان میں جماعت احمدیہ کے نیک افراد کے واسطے جو طبعی موت کے بعد ایک جگہ اور اپنے امام کے قرب میں آخری اور دائمی مقامِ راحت چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک قطعہ زمین پر الہامًا تین بار دُعا کی ہے۔ کہ اس میں سوائے بہشتی کے دوسرا شخص دفن نہ ہو سکے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ محض اس زمین میں دفن ہونا کسی کو بہشتی بنا دے گا۔ بلکہ یہ فرمایا۔ کہ اللہ تعالٰے صرف اسی شخص کو یہاں دفن ہونے کی توفیق دے گا۔ جس کے ایمان و اعمال اور اس پر خدا کے فضل کے سبب اس کے لئے بہشت مقدر ہو چکا ہو گا۔ دوسرے کو توفیق ہی نہ ہوگی۔ کہ وہاں دفن ہو۔ اس قطعۂ زمین کا نام مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ کے قبرستان کے کسی مشہور نام کے مطابق نہیں رکھا گیا۔ اور نہ کسی کی نقل کی گئی ہے۔ بلکہ الہام الٰہی کے ماتحت اس کا نام مقبرہ بہشتی رکھا گیا۔ یہ ہے اصل حقیقت اس بات کی جس کو ہمارے بدخواہوں نے یوں مشہور کر رکھا ہے۔ کہ قادیان میں مرزا صاحب نے ایک بہشت بنایا ہے۔ اور ایک دوزخ۔

مقبرہ بہشتی ایک کُھلے میدان میں مقدس لوگوں کی قبروں اور یادگاروں کا مجموعہ ہے۔ جس کو سب لوگ جا کر دیکھ سکتے ہیں۔ برلب سڑک واقعہ ہے۔ کوئی مخفی اور پوشیدہ جگہ نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

(از رسالہ اربعین ہر چہار حصص)

۱۔ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے۔

۲۔ دروغگو کو خدا تعالےٰ اسی جہان میں ملزم اور شرمسار کر دیتا ہے۔

۳۔ شرارت کی حُجت بازی سے صریح بے ایمانی کی بُو آتی ہے۔

۴۔ انسان کیا ہے۔ محض ایک کیڑا۔ اور بشر کیا ہے۔ محض ایک مضغہ۔

۵۔ خدا کے ماموریں کے آنے کے لئے بھی موسم ہوتے ہیں۔ اور جانے کے لئے بھی۔

۶۔ صادقوں کی یہی نشانی ہے۔ کہ انجام اُنہی کا ہوتا ہے۔

۷۔ خُدا پر افترا کرنا پلید طبع لوگوں کا کام ہے۔

۸۔ نکاح مرد اور عورت کا باہم معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو۔ کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔

۹۔ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے۔ جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔

۱۰۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے۔ اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔

۱۱۔ تم اس مسافر خانہ میں چند روز کے لئے ہو۔

۱۲۔ تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغِ جدائی دے جاؤ گے۔ سو ہوشیار رہو۔

۱۳۔ تم میں خدا کی مخلوق کے لئے تمام ہمدردی ہو۔ اور کوئی چھل۔ اور دھوکہ تمہاری طبیعت میں نہ ہو۔

۱۴۔ عاشق۔ اور محب ہونے کے لئے فروتنی لازم ہے۔

۱۵۔ اپنے ہر ایک بے جا جوش پر موت وارد کرو۔

۱۶۔ خدا کے کلام پر ہنسی نہ کرو۔ پہاڑ ٹل جاتے ہیں۔ دریا خشک ہو سکتے ہیں موسم بدل جاتے ہیں۔ مگر خدا کا کلام نہیں بدلتا۔ جب تک پُورا نہ ہو۔

۱۷۔ کوئی زمین پر مر نہیں سکتا۔ جب تک آسمان پر نہ مارا جائے۔

۱۸۔ آسمان پر دیکھنے والوں کو ایک رائی برابر غم نہیں ہوتا۔

مرتبہ محمد عبد اللہ از فاضلکا۔

منارۃ المسیح پر مزید نام کندہ کرانے کی گنجائش

قبل ازیں منارۃ المسیح پر نام کندہ کرانے کے متعلق احباب کی توجہ مبذول کرائی جا چکی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اہمیت اس منارہ کے متعلق اپنی کتاب خطبۂ الہامیہ میں بیان فرمائی ہے۔ وہ مزید تشریح کی محتاج نہیں۔ منارہ کی سفیدی کا مزید کام ماہ اکتوبر میں شروع ہوگا۔ جو احباب اپنے اسماء منارۃ المسیح پر کندہ کرانا چاہتے ہوں۔ وہ جلد مبلغ یکصد روپیہ کی رقوم ارسال فرمائیں۔ اور ساتھ ہی اپنے۔ نام کی عبارت جو کندہ کرائی جانی مطلوب ہے۔ وہ بھی تحریر فرمائیں۔ اس نایاب موقعہ سے جلد فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ معلوم نہیں پھر کبھی ایسا موقعہ ملے۔ یا نہ ملے۔

(ناظر بیت المال قادیان)

نماز ضروری شرائط کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک اہم رکن ہے۔ جس کی ادائیگی ہر مسلمان پر نہائت ضروری اور فرض ہے۔ اور کوئی تارک نماز حقیقی مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا۔ بلکہ اگر وُہ خدا کے فریضہ کے مقابلہ میں اپنے دنیا کے کام کو ترجیح دیتا ہے۔ تو وُہ موحد نہیں بلکہ مشرک ہے قرآن کریم میں الٰہی ارشاد ہے۔ اقیموا الصلوٰۃ ولا تکونوا من المشرکین کہ نماز کو قائم کرو اور مشرکین میں سے مت بنو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بین العبد والکفر الصلوٰۃ کہ ایماندار بندے اور کفر میں نماز کا فرق ہے۔ گویا ایمان اور کفر میں مابہ الامتیاز چیز نماز ہی ہے نیز فرماتے ہیں۔ من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر۔ کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ جب نماز کے متعلق اس قدر تاکید ہے۔ تو ایک سچا مسلم نماز کو کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔ بلکہ نماز کو ترک کرنا اپنے لئے موت سمجھتا ہے۔ درحقیقت اگر انسان نماز کی حقیقت کو سمجھے۔ کہ یہ بلاؤں اور مصیبتوں سے بچنے کے لئے خدا نے اُسے طریق سکھایا ہے تو کبھی پنجگانہ نماز ترک نہ کرے۔ بالعموم نماز عشاء اور فجر میں لوگ سستی کرتے ہیں۔ اُن کے متعلق احادیث میں آیا ہے۔ ولو یعلمون ما فی العتمۃ والفجر لاتوھما ولو حبواً کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ عشاء اور فجر کی نمازوں میں حاضری کا کتنا بڑا ثواب اللہ کے ہاں مقدر ہے۔ تو ضرور ان دونوں میں حاضر ہوا کریں۔ اگرچہ گھٹنوں کے بل آنا پڑے۔

نماز حقیقت میں دُعا ہے۔ جو تسبیح۔ تحمید۔ تقدیس۔ اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ لیکن اکثر لوگ بے خبر اور غافل ہوکر نماز پڑھتے ہیں۔ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمی ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں۔ اور یہی وجہ ہے وُہ نماز تو پڑھتے ہیں مگر وہ نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ جو آئت ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر اور حدیث الصلوٰۃ معراج المومن میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ سچی نماز کے نتیجہ میں انسان بےحیائی کے کاموں اور بری باتوں سے رُک جاتا ہے۔ اور ایسی نماز کے ذریعہ خدا کے ہاں ترقیٔ درجات حاصل ہوتی ہے۔ اگر ایک شخص کو ہم دیکھیں کہ وُہ نماز پڑھتا ہے۔ مگر ساتھ ہی بُری باتوں اور بےحیائی کے کاموں کا ارتکاب کرتا ہے۔ نیز اس کی زندگی لغویات میں گزرتی ہے۔ لوگوں سے گالی گلوچ سے پیش آتا ہے۔ لڑائی جھگڑا اور فساد برپا کرنے کو وُہ معمولی باتیں خیال کرتا ہے۔ لوگوں کی عیب جوئی۔ غیبت اور چغلی کرتا پھرتا ہے۔ اور اس کے اندر کوئی روحانی تغیر اور انقلاب پیدا نہیں ہوتا۔ اور نہ وُہ خود اپنے اندر کوئی روحانی ترقی دیکھتا ہے۔ تو اسلامی تعلیم کے مطابق سمجھ لینا چاہیئے کہ اس شخص کی نماز حقیقی نماز نہیں جس کا خدا نے حکم دیا ہے حقیقی نماز اور خدا کے ہاں مقبول نماز وہی ہے۔ کہ الٰہی ارشاد کے مطابق انسان رذائل سے پاک ہوجائے اور اپنے اندر روحانی انقلاب دیکھے۔ یہ ناممکن ہے کہ اللہ اور رسول تو فرمائیں کہ نماز کے نتیجہ میں انسان رذائل سے پاک ہوجاتا ہے۔ اور خدا کا مقرب بن جاتا ہے۔ مگر یہاں نتیجہ بالکل برعکس نکلے۔ پس جہاں نماز کا نتیجہ برعکس نظر آتا ہو۔ وہاں یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ نماز کو اس کے شرائط سے ادا نہیں کیا جارہا۔ ایک طبیب کے متعلق تو خیال کیا جاسکتا ہے۔ کہ اس کی تشخیص غلط ہو۔ مگر کیا اس عالم الغیب ہستی کے متعلق بھی خیال کیا جاسکتا ہے۔ کہ اس کی تشخیص غلط ہو۔ اور اس کا تجویز کردہ نسخہ بےاثر ثابت ہو۔

پس طالبان حق اور خدا کے قرب کے متلاشیان کو حقیقت نماز کے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور غور کرنا چاہیئے۔ کہ اگر ان کی نماز کا صحیح نتیجہ ظاہر نہیں ہوتا تو اس کی وجہ کیا ہے۔ کیا یہ تو نہیں کہ وہ باشرائط نماز ادا نہیں کرتے۔ ایک شخص جو سالہا سال نمازیں پڑھے۔ مگر وُہ کوئی روحانی ترقی نہ دیکھے۔ اس کو فکر کرنا چاہیئے۔ وُہ طالب علم جو سالوں مدرسہ میں پڑھتا رہے۔ اور کبھی ترقی نہ پائے۔ کیا اس کے والد اسے اسی حالت میں مدرسہ میں بٹھا چھوڑیں گے۔ ہرگز نہیں۔ پس وُہ لوگ جو اپنی نماز کا کوئی نتیجہ نہیں دیکھتے۔ انہیں بھی خدا کے ہاں جانے سے پہلے اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔

خاکسار

قمرالدین مولوی فاضل

میاں غلام احمد صاحب مرحوم

میرے خسر میاں غلام احمد صاحب مرحوم موضع سکھانند تحصیل موگہ کے رہنے والے تھے۔ اس موضع میں سب سے پہلے احمدی میاں جان محمد صاحب مرحوم تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ وہ اس علاقہ میں عالم متقی اور پرہیزگار مشہور تھے۔ ان کی تبلیغی کوشش اور عملی نمونہ نے میرے خسر صاحب مرحوم کو آغوش احمدیت میں لا ڈالا۔ اور آپ نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ بیعت کرنے کے بعد مرحوم نہائت پرہیزگار اور صوم وصلوٰۃ کے نہائت سختی سے پابند ہوگئے۔ مرحوم فرضی نمازوں کے علاوہ نماز تہجد میں رو رو کر خداتعالےٰ کے حضور اپنے سابقہ گناہوں کی معافی چاہتے تھے۔ آپ اپنے عزیزوں دوستوں اور رشتہ داروں کو ہمیشہ نڈر ہوکر تبلیغ کرتے۔ حالانکہ آپ ایک لفظ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ لیکن آپ کامیاب مبلغ تھے۔ مرحوم مویشیوں کا بیوپار کیا کرتے چنانچہ جس قدر منافع ہوتا اس میں سے سب سے پہلے چندہ ادا کرتے۔ آخری عمر میں آپ کے دو پوتے وفات پاگئے جن کی وجہ سے آپ بہت غمگین رہنے لگے۔ اور مالی حالت بھی کمزور ہوگئی۔ اور آپ بیمار بھی رہنے لگے۔ اسی لئے آپ کے ذمہ چار روپے چندہ کا بقایا ہوگیا۔ جو بوجہ مالی کمزوری ادا نہ کرسکے۔ وفات کے قریب آپنے اپنے بیٹے علی احمد کو بلا کر کہا بیٹا اگر میں زندہ نہ رہا تو میری وفات کے بعد میرے برتن وغیرہ فروخت کرکے سب سے پہلے چندہ ادا کردینا۔ آپ کے بیٹے نے کہا میں ضرور چندہ ادا کردوں گا۔ آپ کوئی فکر نہ کریں۔ یہ سنکر آپ بہت خوش ہوئے۔ پھر آپ نے اپنے اہل وعیال کو جو اس وقت موجود تھے اپنے پاس بلایا۔ اور کہا مجھے اگر فکر ہے تو یہی کہ تم میری وفات کے بعد کہیں احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامن کو نہ چھوڑ دینا۔ آپ کی اہلیہ اور تمام چھوٹے بڑے بچوں نے آپ کو یقین دلایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے ہمیں دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی جدا نہیں کرسکتی۔ یہ باتیں سنکر اور خوش ہوکر آپ کلمہ طیبہ پڑھنے لگ گئے۔ آپ کی آخری آرزو یہ تھی کہ میری طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور تمام جماعت احمدیہ کو السلام علیکم کہہ دیا جائے۔ اس کے بعد کلمہ پڑھتے پڑھتے آپکی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپکی عمر قریباً ۵۰ - ۵۵ برس کی تھی۔ اور آپ ۱۵ اپریل ۱۹۳۹ء بروز ہفتہ فوت ہوئے۔ تمام احمدی بھائیوں اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبدالرحمٰن [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات اور واقعات

آل انڈیا کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کے حالیہ اجلاس کی روئداد

۲۳ جون کو بمبئی میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جو اجلاس ہوا۔ اس میں بیرونی ممالک کے ہندوستانیوں کے متعلق تین ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ پہلا جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی حالت کے متعلق ہے۔ اس میں ایشیائیوں کو علیحدہ کرنے کی سکیم کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا۔ اور جنوبی افریقہ کے ہندوستانی آبادکاروں کو یقین دلایا گیا کہ اگر انہوں نے پر امن ستیہ گرہ شروع کیا۔ تو کانگرس ان کی حمایت کرے گی۔ دوسرا ریزولیوشن لنکا کے ہندوستانیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں حکومت لنکا کے اس فیصلہ کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا۔ کہ بیس ہزار ہندوستانیوں کو لنکا سے نکال دیا جائے۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ حکومت لنکا اس فیصلہ پر نظر ثانی کرے گی۔ اس اجلاس میں ورکنگ کمیٹی نے بعض ترامیم کے ساتھ کانگرس کانسٹی ٹیوشن کی سفارشات کو منظور کر لیا ہے۔ البتہ کمیٹی نے وہ الفاظ خارج کر دیئے ہیں۔ جن سے فرقہ وار انجمنوں کے ساتھ دیگر انجمنوں پر بھی یہ پابندی عائد ہوتی تھی۔ کہ ان انجمنوں کے ممبر کانگرس کے ممبر نہیں بن سکتے۔ اس ترمیم کا مقصد یہ ہے۔ کہ کانگرس کے اندر جو گروپ اور پارٹیاں ہیں ان کی آواز کو دبایا نہ جا سکے۔

۲۴ جون کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگرس نے کہا کہ موجودہ نازک حالات میں کانگرس کی ورکنگ کمیٹی اسی صورت میں موثر کام کر سکتی ہے۔ جب کہ اسے آل انڈیا کانگرس کمیٹی اور تمام کانگرسیوں کا اتحاد حاصل ہو۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ملک اور کانگرس میں انتشار پیدا کرنے والی ایسی طاقتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ جو ہمارا بہت سا وقت اپنی طرف مبذول کراتی ہیں۔ جو لوگ ہندوستان کو آزاد دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ ان طاقتوں کے مقابلہ کے لئے میدان میں نکلیں۔ مگر سب سے زیادہ افسوسناک امر یہ ہے کہ خود کانگرس کے اندر بھی انتشار پیدا کرنے والے اور کانگرس کے خلاف عناصر داخل ہو گئے ہیں اس لئے موجودہ صورت میں کانگرس کے سامنے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اس کی تمام خامیوں کو دور کیا جائے اور اسے پبلک کے خیالات کی منضبط اور موثر آئینہ دار بنایا جائے۔

وزارت بنگال سے سٹوڈنٹس فیڈریشن کے مطالبات

کلکتہ کی ۲۵ جون کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ بنگال پراونشل سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے بنگالی طلباء کے نام ایک بیان شائع کیا گیا ہے۔ جس میں ان کے مندرجہ ذیل مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں ان سے ستیہ گرہ کے لئے تیار رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔ نیز اس بیان میں سٹوڈنٹس فیڈریشن کی برانچوں سے طلباء کو منظم کرنے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔ بنگال طلباء کے مطالبات حسب ذیل ہیں۔ (۱) صوبہ میں لازمی پرائمری تعلیم کی سکیم نافذ کی جائے (۲) یونیورسٹی امتحانات کی فیس میں ۲۵ فیصدی کی تخفیف کی جائے (۳) ہر سکول اور کالج کے طلباء کی نصف تعداد کو سرکار کی طرف سے تعلیم جاری رکھنے کے لئے سہولتیں مہیا کی جائیں (۴) ہر طالب علم کا سال میں ایک مرتبہ مفت طبی معائنہ کرایا جائے۔ (۵) ہر طالب علم کو بیمار ہونے کی صورت میں ایک ماہ تک گورنمنٹ طبی امداد مہیا کرے۔ (۶) پولیس بجٹ میں ۵۰ فی صدی تخفیف کرکے بچی ہوئی رقم گرانٹ کی صورت میں تعلیمی اداروں کو تقسیم کی جائے (۷) سالانہ امتحان میں صرف ایک مضمون میں فیل ہونے والے طلباء کا اسی سال پھر امتحان لیا جائے۔ (۸) استادوں کے لئے کم از کم ۱۰۰ روپیہ اور پروفیسروں کے لئے ۲۰۰ روپیہ ماہوار تنخواہ مقرر کی جائے اور اس تجویز کو ممکن العمل بنانے کے لئے سکولوں اور کالجوں کی گرانٹ میں اضافہ کیا جائے۔ (۹) طلباء کو بیدرزنی کی سزا نہ دی جایا کرے۔ (۱۰) سٹوڈنٹس فیڈریشن کو سرکاری طور پر طلباء کی نمائندہ انجمن تسلیم کیا جائے۔

وائسرائے سے حیدرآباد میں مداخلت کرنیکی درخواست

نئی دہلی کی ایک اطلاع ہے۔ کہ ایک سو کے قریب ہندو لیڈروں کے دستخطوں سے ہز ایکسی لینسی وائسرائے ہند کو ایک میموریل بھیجا جا رہا ہے۔ جس میں درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ حیدرآباد ستیہ گرہ کے سلسلہ میں فوری مداخلت کریں اور ریاستی ہندوؤں کی مذہبی شکایات کی تحقیق کے لئے کمیشن مقرر کر دیں۔ نیز حضور نظام پر زور دیں کہ وہ اس ستیہ گرہ کو جو چھ ماہ سے جاری ہے اور جس میں ہزاروں اشخاص قید ہو چکے ختم کر دیں۔ دستخط کرنے والوں میں حسب ذیل اصحاب کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ راجہ نریندر ناتھ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ بھائی پرمانند۔ لالہ جگن ناتھ اگروال۔ رائے بہادر رام سرنداس مسٹر پی۔ این سپرو۔ ڈاکٹر مونجے۔ مسٹر اینے۔

قیام امن کے متعلق حکومت سرحد کا اعلان

پشاور ۲۴ جون سرحدی گورنمنٹ نے ایک اعلان میں مختلف فرقوں اور جماعتوں کے لیڈروں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ اشتعال انگیز توہین آمیز تقریروں اور جھوٹے بیانات سے باز رہیں۔ ورنہ انہیں ملک کے قوانین و آئین کی خلاف ورزی کے جرم میں قانون مروجہ کے ماتحت سخت سزائیں دی جائیں گی۔ گورنمنٹ کا بیان ہے۔ کہ اسے اس اعلان کی اس لئے ضرورت ہوئی ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے پارٹیوں کے لیڈر ایک دوسرے کے خلاف توہین آمیز۔ اور اشتعال انگیز تقریریں کر رہے ہیں۔ اور جھوٹے بیانات دے رہے ہیں۔ اور اپنے ذاتی مفاد کی خاطر عوام کو بھڑکاتے ہیں۔ گورنمنٹ تحریر و تقریر کی آزادی کی حامی ہے۔ مگر وہ یہ چاہتی ہے۔ کہ اس آزادی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے فرقوں اور جماعتوں میں جھگڑے نہ پیدا کئے جائیں۔

یہ گورنمنٹ کا فرض اولین ہے۔ کہ وہ امن و امان قائم رکھے۔ اور جو گورنمنٹ ایسا نہیں کر سکتی۔ وہ عوام کا اعتماد کھو بیٹھتی ہے۔ گورنمنٹ امید کرتی ہے۔ کہ عوام بالعموم اور لیڈر بالخصوص صوبہ سے اس بڑھتی ہوئی برائی کو جڑ سے اکھاڑ دینے میں گورنمنٹ کا ہاتھ بٹائیں گے گورنمنٹ نے ڈپٹی کمشنروں اور پولیس کے نام احکام جاری کر دیئے ہیں۔ کہ جو شخص توہین آمیز الفاظ استعمال کرے اسے فوراً گرفتار کر لیا جائے۔

بمبئی اور احمد آباد کے مسلمانوں پر ۴۰ لاکھ کا بار

بمبئی میں ۲۴ جون مسلم لیگ بمبئی کا ایک اجلاس مسٹر جناح کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں اعلان کیا گیا۔ کہ مسلمان امتناع شراب اور ہمسایہ اقوام میں برائیوں کے دور کرنے کی تحریک کی قدر کرتے ہیں۔ لیکن حکومت بمبئی کی محصولاتی سکیم کی مذمت کرنے سے مجتنب نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ اس سکیم کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ کہ احمد آباد اور بمبئی کے اقتصادی ماحول کو تباہ کیا جائے۔ مسلم لیگ کی قرارداد میں جائداد پر ۱۰ فیصدی محصول عائد کرنے کی مذمت کی گئی ہے۔ اور بتلایا گیا ہے۔ کہ اس سکیم سے مسلمانوں کو چالیس لاکھ روپے ادا کرنے پڑیں گے۔ کیونکہ غیر منقولہ جائداد کا ایک تہائی مسلمانوں کی ملکیت ہے۔ اس کے علاوہ اس سکیم کے ماتحت پانچ لاکھ روپیہ مسلمانوں کے خیراتی اداروں کو ادا کرنے پڑیں گے۔ جو خیراتی اور تعلیمی امور میں مسلمانوں کی مدد کر رہے ہیں۔ اس قرارداد میں حکومت بمبئی سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ یہ محصولات احمد آباد اور بمبئی میں مساوی طور پر عائد کئے جائیں۔ اور خیراتی اداروں کو ان سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

عظیم جنگی ساز و سامان کے ساتھ دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش

لنڈن میں ۲۴ جون کو ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ گو میں امن کو جس قدر اہمیت دیتا ہوں۔ اس قدر اور کوئی نہیں دیتا۔ تاہم میں جانتا ہوں۔ کہ دنیا میں غیر مسلح قوم کی آواز کو بھی کوئی نہیں سنتا۔ وزیر اعظم نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ جب میں اپنی موجودہ مسلح طاقت کا آج سے ایک سال پہلے کی حالت سے مقابلہ کرتا ہوں۔ تو میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ ہم اپنی بڑھتی ہوئی طاقت پر بھروسہ کر کے مستقبل کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہمارا بحری بیڑہ آج دنیا میں مضبوط ترین بحری بیڑہ ہے۔ ہماری فوج نفری اور ساز و سامان کی بہتری کے لحاظ سے روز افزوں ترقی پذیر ہے۔ جہاں تک ہماری ہوائی طاقت کا تعلق ہے۔ میں اس ضمن میں کوئی اعداد و شمار نہیں دینا چاہتا۔ لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ اس طاقت نے گذشتہ بارہ ماہ میں توقع سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ ترقی کی ہے۔ اور ضرورت کے موقع پر مؤثر طور پر کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو سرعت کے ساتھ منظم کرنا شروع کر دیا ہے اس عظیم جنگی ساز و سامان سے کسی کو خطرہ نہیں اس سے ہر وقت جارحانہ اقدام کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ ہم نے یورپ کی دوسری حکومتوں کے ساتھ جو معاہدے کئے ہیں۔ اور انہیں جو یقین دلایا ہے۔ اس کی غرض و غایت بھی یہی ہے۔ کہ امن کا استحکام کیا جائے۔ اور ان ممالک کی آزادی محفوظ کی جائے۔ جنہیں دوسروں کے حشر کو دیکھ کر اپنے تحفظ کا یقین نہیں رہا۔ ہم نے جس چیز کی مخالفت کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ وہ ان تبدیلیوں کے لانے کے لئے طاقت کا استعمال ہے۔ جن کا فیصلہ بحث و مباحثہ اور تعاون کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اور میرا یقین ہے کہ تمام ممکن خطرات کے باوجود جو آج نمایاں ہو چکے ہیں۔ ہر ملک کے امن پسندوں کو امن حاصل کرنے کے لئے کچھ صبر سے کام لینا پڑے گا۔

مسٹر چیمبرلین نے مزید کہا۔ کہ جنگ عظیم سے لے کر آج تک گذشتہ ساڑھے تین ماہ جس طرح تشویش سے گذرے ہیں۔ اتنی تشویش دنیا کو کبھی نہیں ہوئی۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ بلاشک یہ صحیح ہے کہ انگریزی جھنڈا کرۂ زمین کے ایک بڑے حصہ پر لہراتا ہے۔ لیکن کوئی مؤرخ جو حقیقی حالات کا غیر متعصبانہ نظر سے مطالعہ کرے یہ نہ کہے گا کہ ہم نے انگلستان کے مفاد کی خاطر اپنی نو آبادیات کی سرزمین کو لوٹ مار کی سرزمین تصور کیا ہے۔ اس کے متضاد ہم نے رفتہ رفتہ ایک اصول قائم کیا ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم نے پسماندہ اقوام کی اپنی حالت بہتر بنانے اور انہیں انتظام حکومت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے قابل بنانے کے لئے حتیٰ کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ ٹرسٹیوں کی طرح کام کیا ہے۔

اگرچہ ہم نے غلطیاں کی ہیں۔ مگر ان غلطیوں سے ہم نے سبق سیکھنے کی کوشش کی ہے۔ یہی سپرٹ تھی۔ جسے مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے ہندوستان کے لئے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ تیار کیا ہے۔ اور اسی سپرٹ کے پیش نظر ہم نے سلطنت میں ڈومینین سٹیٹس کے آخری نظریے کو وسیع کیا ہے۔ وفاداری کے جذبے سے یہ قومیں بادشاہ سے وابستہ ہیں۔ اس نظری اور جذباتی اتحاد نے برٹش امپائر کو دنیا میں امن کی فصیل بنا دیا ہے۔ اور ساری دنیا یہ بات جانتی ہے کہ ہم اپنی کوششیں عالمگیر امن کو برقرار رکھنے میں ہی صرف کریں گے۔

مسٹر چیمبرلین نے مزید کہا۔ کہ بندوقوں، بمبار ہوائی جہازوں اور آہنی قلعوں سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو رہا۔ اور جس دن ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے سامان کو اکٹھا کرنے کا غیر دانشمندانہ طریقہ بند ہو جائے گا۔ ان تمام قوموں کو جو آج اس میں حصہ لے رہی ہیں۔ کوئی اور ذریعہ سوچنا پڑے گا جس سے وہ بے کاروں کے لئے ملازمتیں مہیا کر سکیں۔ اور قرضہ کے اخراجات برداشت کرنے کے لئے ریونیو کا انتظام کر سکیں۔

اس مسئلے کا غمناک پہلو یہ ہے۔ کہ جھوٹے پروپیگنڈا کی وجہ سے یورپ کے مستقبل میں زہر داخل کیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر جرمنوں کو رات دن یہ خیال دلایا جا رہا ہے۔ کہ برطانیہ ان کے محاصرہ کی تیاری کر رہا ہے۔ انہیں بتایا جا رہا ہے کہ اس محاصرے کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کی تجارت کی قدرتی اور جائز وسعت پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔ اور ان پر اس قدر اقتصادی دباؤ ڈالا جائے گا۔ اور ان کی زندگی کا معیار اس قدر پست کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ ان کی ہستی خود بخود ہی مٹ جائے یہ فعل کتنا مکروہ ہے۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی ہماری خارجی پالیسی کا مقصد دنیا میں امن قائم کرنا ہے تاکہ ہر قوم سکون و اطمینان کے ساتھ ترقی کر سکے۔ اس قسم کی دنیا میں ہم جرمنوں کی صنعتی ترقی اور مزدوروں کی ملازمت کے بہتر پراسپکٹس دیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر ملک کو ساز و سامان کی ضرورت ہے۔ اور انگلستان اور جرمنی اچھا سامان مہیا کر سکتے ہیں۔

ایک ایسی دنیا میں جس میں ایک دوسرے پر اعتماد کیا جاتا ہو۔ ہمارے دو ممالک ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح تعاون کر سکتے ہیں۔ لیکن جب تک جرمنی اپنے دل سے غیر حقیقی خدشات نہ نکال دے گا۔ اور یہ ظاہر نہ کر دے گا۔ کہ وہ معقول آدمیوں کے ساتھ معقولیت سے بات چیت کرنے کو طیار ہے۔ اس وقت تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ جاپان کے خلاف جوابی کارروائی کریگا

لنڈن کی ۲۵ جون کی خبر ہے۔ کہ لارڈ ہیلی فیکس نے جاپانی سفیر کے ساتھ انٹرویو کے دوران میں حکومت جاپان کو کھری کھری باتیں سنائیں۔ اگرچہ حکومت برطانیہ اس بارہ میں جلد باز نہیں۔ تاہم رائے عامہ کی مخالفت بڑھتی جا رہی ہے عوام لارڈ ہیلی فیکس کی تجاویز پر جاپانی رد عمل کا بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ برطانوی وزراء بھی لارڈ ہیلی فیکس کے انتباہ کے حکومت جاپان پر اثر کے منتظر ہیں۔ جاپان کے خلاف جوابی کارروائی کے سلسلہ میں تازہ تجویز یہ ہے۔ کہ اگر جاپان نے برطانیہ کے خلاف اپنی سرگرمیاں بند نہ کیں۔ تو برطانوی حکومت بھی اس کے خلاف اسی قسم کی جوابی کارروائی کرے گی۔

ترکی اور فرانس کا معاہدہ

انقرہ ۲۳ جون کی خبر ہے۔ کہ ترکی اور فرانس کے اس معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ جس کا مدت سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ اور ترکی کے مطالبہ پر اسکندرونہ اور سنجق کا علاقہ فرانس نے ترکی کے حوالہ کر دیا ہے۔ ۱۲ مئی کو ترکی اور برطانیہ کا جو معاہدہ ہوا ہے۔ اور جس کی رو سے مشرق قریب۔ بحیرہ روم یا بلقان میں جنگ چھڑنے پر برطانیہ نے ترکی کی امداد کا اور مشرقی بحیرہ روم میں جنگ چھڑنے پر ترکی نے برطانیہ کی امداد کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے مطابق فرانس سے بھی ترکی کا ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس پر پیرس میں دستخط ہو گئے ہیں۔ دستخط کرنے کے بعد فرانس کے وزیر خارجہ نے تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ معاہدہ بالکل انہی شرائط پر مبنی ہے جو برطانیہ و ترکی کے معاہدہ میں کی گئی ہیں۔

دونوں حکومتوں کو اس امر کا احساس ہے کہ بلقان میں امن کا قیام نہایت لازمی ہے۔ جب معاہدہ کے اس حصہ پر دستخط ہو رہے تھے۔ جس کی رو سے اسکندرونہ و سنجق ترکی کو دیدئے گئے۔ تو وزیر خارجہ فرانس نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ شام د

لبنان میں فرانس نے جو مشن اپنے ذمہ لیا ہے۔ اسے کسی تیسرے فریق کے سپرد کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ معاہدہ مذکور کی رو سے ترکی کو اسکندرونہ کا ڈیڑھ ہزار مربع میل کا علاقہ مل گیا ہے۔ اسکندرونہ مشرقی روم کی تمام بندرگاہوں سے بہترین بندرگاہ ہے۔

سنگاپور میں برطانیہ اور فرانس کی دفاعی کانفرنس

سنگاپور کی ۲۴ جون کی اطلاع ہے۔ کہ ٹین سین اور سوٹیاؤ کی صورت حالات کو برطانیہ اور فرانس کی دفاعی کانفرنس بہت نازک خیال کر رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ امیر البحر نے چین کو جلد تر مراجعت کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ یہ نہایت وثوق سے کہا جاتا ہے۔ کہ کانفرنس مذکور میں زیادہ تر بحث ہانگ کانگ کی حفاظت کے مسئلہ پر ہوئی۔ ماہرین دفاع کا خیال ہے کہ اگر ہانگ کانگ کا محاصرہ کیا گیا۔ تو وہ ایک لمبے عرصہ تک اس محاصرہ کا مقابلہ کر سکے گا۔ کیونکہ حال ہی میں ہانگ کانگ نے جدید طرز پر استحکامات میں توسیع کر لی ہے۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگرچہ برطانیہ اور فرانس کی بحری فوجیں مشرق بعید میں جاپانی بحری افواج سے کم تر ہیں لیکن وہ مزید کمک کے آنے تک مقابلہ کرنے کے قابل ہیں۔

جنگ کی صورت میں سنگاپور میں برطانوی بحری بیڑے کے قیام کے لئے پہلے سے پوری تیاری ہو چکی ہے۔ اور فوجی اسٹاف بھی ابتدائی کام شروع کر چکا ہے۔ برطانوی اور فرانسیسی ماہرین جنگ اکثر اہم امور کے متعلق فیصلہ کر چکے ہیں۔ مثلاً ایک فیصلہ یہ کیا گیا ہے۔ کہ مشرق بعید میں جنگ چھڑ جانے پر برطانوی بحری سپہ سالار اعظم برطانوی اور فرانسیسی افواج کی مشترکہ اعلےٰ کمان کا انچارج ہوگا۔ اور سنگاپور کو جنگی نقل و حرکت کا مرکز قرار دیا جائیگا برطانیہ اور فرانس کے ماہرین جنگ کی گفتگو میں فوجی نقطہ نگاہ سے سیام کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ اس امر پر یقین کیا جاتا ہے۔ کہ مشرق بعید کے سلسلہ میں امریکہ کو ہر بات کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ اور اس کے ساتھ گہرا ربط قائم ہے۔

افریقہ کی نوآبادیات جرمنی کو دینی ہی پڑیں گی

کیپ ٹاؤن کی ۲۴ جون کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ تھوڑے دن ہوئے جرمنی کی پروپیگنڈا وزارت نے غیر مبہم الفاظ میں حکومت برطانیہ سے اپنی افریقہ والی نوآبادیات کا مطالبہ کیا تھا۔ غالباً اس سے متاثر ہوتے ہوئے یا ان حالات کے پیش نظر جو افریقہ میں نشوونما پا رہے ہیں۔ آج جنوبی افریقہ کے وزیر مدافعت نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمنی کو کسی نہ کسی طرح راضی کرنے کی کوشش کرنا نہایت ضروری ہے۔ اگر نوآبادیات کو جرمنی کے حوالے کرنا برطانوی وقار کے منافی ہے۔ تو اس کی شکل یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ ان نوآبادیات کا کسی نہ کسی شکل میں جرمنی کو معاوضہ ادا کیا جائے۔ کیونکہ اس کے بغیر دنیا میں قیام امن کی کوئی امید نہیں۔ وزیر موصوف نے فرمایا ہے۔ کہ ۱۹۱۴ء کے بعد حالات ایسے پیدا ہو چکے ہیں۔ کہ ٹانگانیکا اور دیگر جرمن نوآبادیات کو جرمنی کے حوالے کرنا کچھ آسان کام نہیں۔ اس لئے برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ جرمنی کے ساتھ گفت و شنید کر کے اس کا معاوضہ طے کرے۔ تاکہ یہ روز روز کی جھک جھک ختم ہو جائے۔

اس خبر سے دنیا کے عام سیاسی حلقوں میں حیرت و استعجاب کا اظہار ہو رہا ہے۔ بعض سیاستدانوں کی یہ رائے ہے۔ کہ وزیر مدافعت کا یہ اعلان اس کی ذاتی رائے کا آئینہ دار ہے۔ مگر اکثر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اس نے یہ اعلان کرتے ہوئے حکومت برطانیہ کی ترجمانی کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی میں مسٹر چیمبرلین کی تقریر کا مذاق

لنڈن ۲۵ جون کل رات مسٹر چیمبرلین نے قدامت پسندوں کے ایک مظاہرے میں تقریر کرتے ہوئے جرمنی کے اس پروپیگنڈا کی تردید کی تھی۔ کہ برطانیہ اس کا محاصرہ کرنا چاہتا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے یہ بھی کہا تھا۔ کہ برطانیہ جرمنی سے خوشگوار تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔

آج جرمن اخباروں نے یہ تقریر حاشیہ آرائی کیساتھ شائع کی ہے اور مسٹر چیمبرلین کا مذاق اڑایا ہے۔ اور ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ مسٹر چیمبرلین جس قسم کا بلاوا دے رہے ہیں یہ اسی قسم کا بلاوا ہے جس پر ایک مرتبہ بھروسہ کر کے جرمنی کو کئی سال تک سزا بھگتنی پڑی تھی۔ اخباروں کا بیان ہے کہ چونکہ ماسکو نے سمجھوتہ کی قیمت سخت لگا دی ہے۔ اسلئے برطانیہ جرمنی کے ساتھ سمجھوتہ کا دروازہ کھلا رکھنا چاہتا ہے۔

منڈی بوڑیوالہ میں احرار کی شرارتوں کیخلاف جلسہ

جماعت احمدیہ منڈی بوڑیوالہ نے ایک غیر معمولی جلسہ میں احرار کی ان شرارتوں کے خلاف آواز بلند کی۔ جو کچھ عرصہ سے احمدیوں کے خلاف کر رہے ہیں اور انہیں طرح طرح کی تکالیف پہنچا رہے ہیں۔ ذمہ وار احکام کو توجہ کرنی چاہیئے۔

ضروری اعلان

ایک شخص مسمی غلام محمد مولوی فاضل سکنہ چکوال ضلع جہلم کی نسبت نظارت امور عامہ میں رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ کہ اس نے کوٹری سندھ میں غیر احمدیوں کی مسجد میں جا کر احمدیت سے ارتداد کا اعلان کر دیا ہے۔ دریافت کرنے پر غربت کا عذر کیا اور پھر توبہ کا اظہار کیا اور پھر بغیر اطلاع کوٹری سے کہیں چلا گیا چونکہ خطرہ ہے کہ یہ شخص دوسری جگہوں پر بھی ایسا ہی رویہ رکھے۔ لہذا احباب کو اس شخص سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ اس کے ساتھ بارہ تیرہ سال کی عمر کا ایک لڑکا بھی ہے۔ ناظر امور عامہ

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھیئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب۔ یو۔ پی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ

ہے۔ جو گورنمنٹ ریکگنائزڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی۔ ہر مذہب و ملت کے تقریباً کمپیئد طلباء اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا رہے ہیں۔ فیس ماہوار لی جاتی ہے۔ پراسپکٹس مفت ملتے ہیں۔ (مینیجر)

ضرورت رشتہ

ضلع سیالکوٹ کے ایک قریشی خاندان کی پیدائشی احمدی کنواری لڑکی بعمر ۱۵/۱۶ سال کے لئے ایک برسر روزگار لڑکے کی ضرورت ہے۔ لڑکی ہمہ صفت موصوف ہے۔ امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہے۔ پتہ خط و کتابت فضل معرفت عبدالرحمٰن ظفر اسلامیہ سکول جہلم شہر۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بنکر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:- فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:- **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بہاولپور ۲۵ جون - پبلسٹی آفیسر ریاست بہاولپور نے پریس نوٹ جاری کیا ہے - کہ ریاست میں موجودہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں جو لوگ گرفتار کئے گئے تھے - ان میں سے ۸ اشخاص کو معافی مانگنے والوں کے لئے رہائی کا اعلان کیا گیا تھا - اب عام رہائی کا اعلان کر دیا گیا ہے -

لنڈن ۲۴ جون - بعض اخبارات نے لکھا ہے - کہ حکومت سیام نے برطانیہ اور فرانس سے درخواست کی ہے کہ اسے غیر ملک سے حملہ کا اندیشہ ہے اس لئے اس کی امداد کی جائے لنڈن اور پیرس میں اس درخواست پر غور کیا جا رہا ہے

شملہ ۲۴ جون - گورنمنٹ ہند اس تجویز پر غور کر رہی ہے - کہ مرکزی اسمبلی کے ممبروں کو ڈیڑھ گنا اول درجہ کا کرایہ دینے کی بجائے ایک تشدہ پاس دیا جائے کیونکہ بعض کم درجہ کے ڈبہ میں سفر کرتے ہیں جس سے ریلوے کو بہت نقصان ہوتا ہے اس مطلب کا غالباً ایک ریزولیوشن اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا - اس کی رو سے موٹر کا کرایہ اور روزانہ الاؤنس بھی بند کر دیا جائے گا -

لکھنؤ ۲۵ جون - مسٹر برج نرائن اور مسٹر علی ظہیر چھ ماہ کے لئے تیسرے درجہ کے اختیارات کی مجسٹریٹ مقرر کی گئی ہیں - جو صرف لکھنؤ ڈسٹرکٹ حلقہ کے مقدمات کی سماعت کر سکیں گی - دونو ایک بنچ کی صورت میں کام کریں گی -

لنڈن ۲۴ جون - معلوم ہوا ہے کہ سابق شاہ البانیہ اور ان کی ملکہ نے جبرالٹر میں ایک محل کرایہ پر لیا ہے - اس محل میں پچھلے سال ڈیوک اور ڈچز آف ونڈسر رہتے تھے -

امرتسر ۲۵ جون - گندم ۲ روپے ۵ آنے ۶ پائی سے ۱۱ پائی تک - نخود ۳ روپے ۴ پائی سے ۳ روپے ۱ آنہ ۴ پائی تک -

لنڈن ۲۵ جون - کل لنڈن میں بم پھٹنے کی وارداتیں پھر شروع ہوئیں - شبہ کیا جاتا ہے کہ یہ آئرش ری پبلیکن آرمی نے کی ہیں - اس مرتبہ بنکوں پر زیادہ تر حادثات ہوئے ہیں چنانچہ ۲/۱ ۲ گھنٹہ کے اندر متعدد بنکوں میں بم پھٹے جس سے چار بنک آفس بری طرح تباہ ہو گئے اور ۱۳ آدمی زخمی ہوئے

ماسکو ۲۵ جون - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ روس اور چین کے مابین تجارتی معاہدہ پر گذشتہ ہفتہ دستخط ہو گئے ہیں - اس معاہدہ کی رو سے اب روسی جہاز چین میں کثرت سے آیا جایا کریں گے - اس معاہدہ کا اثر چین و جاپان کی جنگ پر پڑے گا - بلکہ ممکن ہے کہ یورپین طاقتوں پر بھی اس کا اثر ہو - کیونکہ اس معاہدہ سے چین کی طاقت بہت مضبوط ہو گئی ہے

بمبئی ۲۵ جون - آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی شروع ہونے کے وقت ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگرس نے بابو سبھاش چندر بوس سے کہا کہ ڈائیس پر جہاں دوسرے لیڈر بیٹھے ہیں آ بیٹھئے - مگر مسٹر بوس نے ڈیلی گیٹوں میں سے اٹھ کر آنے سے انکار کر دیا -

برلن ۲۵ جون - معلوم ہوا ہے کہ ڈینزگ کے سودے کے متعلق درپردہ کوششیں ہو رہی ہیں - چنانچہ لیگ اقوام کے ہائی کمشنر برلن میں ربن ٹراپ سے گفتگو کر کے واپس لوٹے ہیں - باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ فرانس اور برطانیہ روس کے خلاف جرمنی سے ڈینزگ کا سودا کر رہے ہیں -

چنگ کنگ ۲۴ جون - جنوبی شانسی میں سخت جنگ جاری ہے چار جاپانی دستے دریائے زرد کے شمالی کنارے پر وانچو پر چاروں طرف سے حملے کر رہے ہیں اور چینی دستے ان کو واپس بھگانے کی کوشش کر رہے ہیں -

لنڈن ۲۵ جون - ترکی اور فرانس کے تازہ معاہدہ کے بارہ میں اطالوی اخبارات نے لکھا ہے کہ یہ سمجھوتہ انتداب کے خلاف ہے اور جو کارروائی ہوئی ہے اٹلی کے خلاف ہوئی ہے -

شیلانگ ۲۵ جون - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے - کہ کابینہ آسام میں موجودہ آٹھ وزیروں کے علاوہ ایک اور وزیر کا تقرر عمل میں آنے والا ہے -

برلن ۲۵ جون - گذشتہ دنوں سے جرمن پریس سوئیٹزرلینڈ کے خلاف پروپیگنڈا کر رہا تھا - اب حکومت سوئیٹزرلینڈ نے حکومت جرمنی کے پاس اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس پروپیگنڈا کو بند کر دیا جائے - چنانچہ اس کے جواب میں اس قسم کے پروپیگنڈا سے جرمن پریس کے محتاط رہنے کا یقین دلایا گیا ہے -

ٹوکیو ۲۵ جون - ہنگ کنگ کے جاپانی ہیڈ کوارٹر نے دھمکی دی ہے کہ اگر روس نے ہوائی حملے جاری رکھنے پر اصرار کیا تو اسے موثر جواب دیا جائیگا نیز آج پھر ساٹھ روسی طیاروں نے مانچوکو کی سرحد عبور کر کے پرواز کی جن میں سے ۱۲ طیاروں کو جاپانیوں نے نیچے گرا لیا

لاہور ۲۵ جون معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کے فلسفہ اور پروگرام کو پبلک کے سامنے رکھنے کے لئے عنقریب صوبہ کے گاندھی کانگرسی کارکنوں کا ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا -

الہ آباد ۲۴ جون - الہ آباد میں فضائی یونی ورسٹی کے قیام کے لئے حکومت میسور نے مالی امداد پیش کی ہے

لنڈن ۲۴ جون لارڈ ہیلی فیکس نے دار العوام میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ انگلستان یہ نہیں چاہتا کہ ہسپانیہ کے گرد گھیرا ڈالے کر اس کی تجارت کو تباہ کرے - انگلستان ہسپانیہ سے تجارتی تعلقات قائم کرنے کا متمنی ہے

لکھنؤ ۲۵ جون - راجہ صاحب سلیم پور نے شیعہ سنی مسلمانوں کے نام ایک اپیل جاری کی ہے جس میں کہا کہ اگر مسلمانوں کو باعزت طور پر رہنا ہے تو انہیں تنازعات میں پڑنے کی بجائے متحد ہو کر اپنی تاریخ بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے -

نینی تال ۲۵ جون - معلوم ہوا ہے کہ یو - پی گورنمنٹ آتشیں اسلحہ کے لائسنس جاری کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنے والی ہے - اسلحہ جات کے لائسنس جاری کرنے کے متعلق اس کی آئندہ پالیسی کا انحصار اس کمیٹی کی سفارشات پر ہو گا -

پراگ ۲۵ جون - ہر ون فیورتھ نے چند قوانین کا اعلان کیا ہے جن کا اطلاق ۱۷ جولائی سے شروع ہو گا ان قوانین کے ذریعہ چیکوسلواکیہ میں یہودیوں کو اراضی خریدنے - تجارتی کاروبار کھولنے - کمپنیوں کے حصے خریدنے کی ممانعت کر دی گئی ہے - اور اپنی موجودہ اراضی ۳۱ جولائی تک جرمن قوم کے حوالہ کرنا ہو گی - اس اثناء میں ان کو بدون اجازت پروٹیکٹر اپنی اراضی - کارخانوں - اور کاروبار میں کسی آدمی کے پاس بیچنے کی اجازت نہ ہو گی -

روما ۲۳ جون ہسپانیہ کی خانہ جنگی کے دوران میں ہسپانوی سمندر میں جتنے جہاز ڈوب گئے تھے ان کو تیرانے کی بابت ایک اطالوی کمپنی کو مراعات حاصل ہو گئی ہیں امید ہے کہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ٹن وزنی دھات اس طرح نکالی جا سکے گی -

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ **چلن آملہ ہیئر آئل** رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں - رہبر

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی